10458-اقامت کے الفاظ

سوال

میرا تعلق بنگلہ دیش سے ہے جہاں ہم اذان کی طرح اقامت کے الفاظ بھی دوہرے کہتے ہیں، لیکن میں نے دیکھا ہے کہ اکثر عرب ممالک میں اقامت کے الفاظ دوہرے نہیں بلکہ ایک ایک بار ہی کہے جاتے ہیں، اس طرح اقامت کہنے کی صحیح دلیل کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اقامت کئی طریقوں سے ثابت ہے :

پہلا طریقہ :

اس میں گیارہ جملے ہیں :

اللَّهُ أَكْبَرُ ، اللَّهُ أَكْبَرُ

أَشْهَدُ أَنْ لا إِلَهَ إِلا اللَّهُ

أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ

حَيَّ عَلَى الصَّلاةِ

حَيَّ عَلَى الْفَلاحِ

قَدْ قَامَتْ الصَّلَاةُ ، قَدْ قَامَتْ الصَّلَاةُ

اللَّهُ أَكْبَرُ ، اللَّهُ أَكْبَرُ

لا إِلَهَ إِلا اللَّهُ

اس کی دلیل مسند احمد اور ابو داود کی درج ذیل حدیث ہے :

عبداللہ بن زید رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ : جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو نماز کے وقت جمع کرنے کے لیے ناقوس بنانے کا حکم دیا تو میرے پاس خواب میں ایک شخص آیا جس کے ہاتھ میں ناقوس تھا میں نے کہا : اے اللہ کے بندے کیا تم یہ ناقوس فروخت کروگے ؟

تو اس نے جواب دیا : تم اس خرید کر کیا کروگے ؟ میں نے جواب دیا : ہم اس کے ساتھ نماز کے لیے بلایا کرینگے، تو وہ کہنے لگا : کیا میں اس سے بھی بہتر چیز تمہیں نہ بتاؤں ؟

تو میں نے اس سے کہا: کیوں نہیں، وہ کہنے لگا:

تم یہ کہا کرو:

"اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ (اللہ بہت بڑا ہے، اللہ بہت بڑا ہے)

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ (اللہ بہت بڑا ہے، اللہ بہت بڑا ہے)

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ (میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں)

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ (میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں)

أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ (میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالی کے رسول ہیں)

أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ (میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالی کے رسول ہیں)

حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ (نماز کی طرف آؤ)

حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ (نماز کی طرف آؤ)

حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ (فلاح و کامیابی کی طرف آؤ)

حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ (فلاح و کامیابی کی طرف آؤ)

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ (اللہ بہت بڑا ہے، اللہ بہت بڑا ہے)

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ (اللہ تعالی کے علاوہ کوئی معبود نہیں)

راوی بیان کرتے ہیں: پھر وہ کچھ ہی دور گیا اور کہنے لگا:

اور جب تم نماز کی اقامت کہو تو یہ کلمات کہنا:

"اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ (اللہ بہت بڑا ہے، اللہ بہت بڑا ہے)

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ (میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں)

أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ (میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالی کے رسول ہیں)

حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ (نماز کی طرف آؤ)

حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ (فلاح و کامیابی کی طرف آؤ)

قَدْ قَامَتْ الصَّلَاةُ (یقینا نماز کھڑی ہوگئی)

قَدْ قَامَتْ الصَّلَاةُ (یقینا نماز کھڑی ہوگئی)

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ (اللہ بہت بڑا ہے، اللہ بہت بڑا ہے)

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ (اللہ تعالی کے علاوہ کوئی معبود نہیں).

عبداللہ رضی اللہ تعالی بیان کرتے ہیں چنانچہ جب صبح میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گیا تو اپنی خواب بیان کی، تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان شاء اللہ یہ خواب حق ہے، تم بلال رضی اللہ تعالی عنہ کے ساتھ کھڑے ہو کر اسے اپنی خواب بیان کرو، اور وہ اذان کہے، کیونکہ اس کی آواز تم سے زیادہ بلند ہے.

چنانچہ میں بلال رضی اللہ تعالی عنہ کے ساتھ کھڑا ہوا اور انہیں کلمات بتاتا رہا اور وہ ان کلمات کے ساتھ اذان دینے لگے، جب عمر رضی اللہ تعالی نے یہ اپنے گھر میں سنے تو وہ اپنی چادر کھینچتے ہوئے چلے آئے اور کہنے لگے:

اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق دے کر مبعوث کیا ہے، میں نے بھی اسی طرح کی خواب دیکھی ہے چنانچہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: الحمد للہ"

مسند احمد حدیث نمبر (15881) سنن ابو داود حدیث نمبر (499) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ابو داود حدیث نمبر (469) میں اس حدیث کو صحیح کہا ہے.

جمہور علماء کرام جن میں امام مالک، امام شافعی، امام احمد رحمہم اللہ تعالی شامل ہیں سب نے یہی کلمات اختیار کیے ہیں، لیکن امام مالک رحمہ اللہ کا کہنا ہے قد قامت الصلاۃ بھی ایک بار کہا جائیگا.

دوسرا طریقہ:

سترہ جملے:

"اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ (اللہ بہت بڑا ہے، اللہ بہت بڑا ہے)

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ (اللہ بہت بڑا ہے، اللہ بہت بڑا ہے)

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ (میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں)

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ (میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں)

أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ (میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالی کے رسول ہیں)

أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ (میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالی کے رسول ہیں)

حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ (نماز کی طرف آؤ)

حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ (نماز کی طرف آؤ)

حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ (فلاح و کامیابی کی طرف آؤ)

حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ (فلاح و کامیابی کی طرف آؤ)

قَدْ قَامَتْ الصَّلَاةُ (یقینا نماز کھڑی ہوگئی)

قَدْ قَامَتْ الصَّلَاةُ (یقینا نماز کھڑی ہوگئی)

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ (اللہ بہت بڑا ہے، اللہ بہت بڑا ہے)

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ (اللہ تعالی کے علاوہ کوئی معبود نہیں)

اس کی دلیل سنن ابوداود اور ترمذی اور سنن نسائی اور ابن ماجہ کی درج ذیل حدیث ہے:

ابو محذورہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ:

"رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اذان کے انیس اور اقامت کے سترہ کلمات سکھائے.

اذان اس طرح:

"اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ (اللہ بہت بڑا ہے، اللہ بہت بڑا ہے)

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ (اللہ بہت بڑا ہے، اللہ بہت بڑا ہے)

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ (میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں)

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ (میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں)

أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ (میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالی کے رسول ہیں)

أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ (میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالی کے رسول ہیں)

پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

دوبارہ بلند اور لمبی آواز کے ساتھ پھر یہ کلمات کہو :

اَشْہَدُ اَن لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ (میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں)

اَشْہَدُ اَن لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ (میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں)

اَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰہِ (میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالی کے رسول ہیں)

اَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰہِ (میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالی کے رسول ہیں)

حَیَّ عَلَی الصَّلَاۃِ (نماز کی طرف آؤ)

حَیَّ عَلَی الصَّلَاۃِ (نماز کی طرف آؤ)

حَیَّ عَلَی الفَلَاحِ (فلاح و کامیابی کی طرف آؤ)

حَیَّ عَلَی الفَلَاحِ (فلاح و کامیابی کی طرف آؤ)

اللّٰہُ اَکْبَرُ اللّٰہُ اَکْبَرُ (اللہ بہت بڑا ہے ، اللہ بہت بڑا ہے)

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ (اللہ تعالی کے علاوہ کوئی معبود نہیں)

اور اقامت کے سترہ کلمات یہ ہیں :

" اللّٰہُ اَکْبَرُ اللّٰہُ اَکْبَرُ (اللہ بہت بڑا ہے ، اللہ بہت بڑا ہے)

اللّٰہُ اَکْبَرُ اللّٰہُ اَکْبَرُ (اللہ بہت بڑا ہے ، اللہ بہت بڑا ہے)

اَشْہَدُ اَن لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ (میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں)

اَشْہَدُ اَن لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ (میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں)

اَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰہِ (میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالی کے رسول ہیں)

اَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰہِ (میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالی کے رسول ہیں)

حَیَّ عَلَی الصَّلَاۃِ (نماز کی طرف آؤ)

حَیَّ عَلَی الصَّلَاۃِ (نماز کی طرف آؤ)

حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ (فلاح و کامیابی کی طرف آؤ)

حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ (فلاح و کامیابی کی طرف آؤ)

قَدْ قَامَتْ الصَّلَاةُ (یقینا نماز کھڑی ہو گئی)

قَدْ قَامَتْ الصَّلَاةُ (یقینا نماز کھڑی ہو گئی)

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ (اللہ بہت بڑا ہے، اللہ بہت بڑا ہے)

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ (اللہ تعالی کے علاوہ کوئی معبود نہیں)

سنن ابوداود حدیث نمبر (502) جامع ترمذی حدیث نمبر (192) سنن نسائی حدیث نمبر (632) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (709) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ابوداود حدیث نمبر (474) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ تعالی نے اقامت میں یہی طریقہ اختیار کیا ہے.

یہ دونوں طریقے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہیں، اس طرح ان دونوں طریقوں میں سے کسی ایک پر بھی عمل کرنے والا سنت پر عمل کرتا ہے.

شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالی سے درج ذیل سوال کیا گیا:

کیا اقامت میں بھی اذان جتنے کلمات کہنے جائز ہیں؟

ان کا جواب تھا:

ایسا کرنا جائز ہے، بلکہ یہ اذان کی ایک قسم ہے کیونکہ یہ صحیح حدیث میں ابومحذورہ رضی اللہ تعالی عنہ کی حدیث سے ثابت ہے جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے موقع پر انہیں مسجد حرام میں اذان اور اقامت کی تعلیم دی تھی.

اور اقامت میں قد قامت الصلاۃ اور اللہ اکبر کے علاوہ باقی سب کلمات اکہرے کہنا جائز ہیں، جیسا کہ مسجد نبوی میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی اور ان کی تعلیم کے مطابق بلال رضی اللہ تعالی عنہ کیا کرتے تھے، جیسا کہ صحیح بخاری اور مسلم میں انس رضی اللہ تعالی عنہ سے حدیث مروی ہے:

" نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں بلال رضی اللہ تعالی عنہ اذان کے دوہرے اور اقامت کے اکہرے کلمات کہا کرتے تھے "

دیکھیں: مجموع فتاوی و مقالات متنوعۃ (366/10).

ایتار الاقاۃ" کا معنی یہ ہے کہ: اقامت کے الفاظ مفرد اور ایک بار کہے جائیں.

جو عبادات کئی ایک طریقوں سے وارد ہوں ان میں افضل یہ ہے کہ مسلمان باقی طریقوں کو چھوڑ کر صرف ایک ہی طریقہ پر عمل نہ کرے، بلکہ سنت یہ ہے کہ جو کچھ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے ان پر عمل کرے، چنانچہ ایک بار بلال رضی اللہ تعالی عنہ والی اقامت کہے اور کبھی ابو محذورہ رضی اللہ تعالی عنہ والی اذان اور اقامت، یعنی جب اذان کے الفاظ ابو محذورہ والے ہوں تو اقامت بھی ابو محذورہ رضی اللہ تعالی عنہ والی، اور جب اذان بلال رضی اللہ تعالی عنہ والی ہو تو اقامت بھی اکہری کہنی چاہیے.

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

صحیح اور درست مسلک اہل حدیث اور ان کی موافقت کرنے والوں کا ہے، وہ یہ کہ جو بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے اسے جائز کہنا، اور اس میں وہ کسی چیز کو ناپسند اور مکروہ نہیں کہتے، چنانچہ اذان اور اقامت میں تنوع قرآت اور تشھدات میں تنوع کی طرح ہے.

اور کسی ایک کے لائق نہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جسے اپنی امت کے لیے مسنون کیا ہے کسی کے لائق نہیں کہ وہ اسے ناپسند کرے...

اس طرح کے مسائل میں سنت اس طرح پوری ہو سکتی ہے کہ کبھی ایک طریقہ پر عمل کیا جائے اور کبھی دوسرے طریقہ پر، ایک جگہ پر ایک طریقہ اور دوسری جگہ دوسرا طریقہ؛ کیونکہ سنت نبویہ سے ثابت کردہ چیز کو ترک کر کے کسی اور پر مداومت اور ہمیشگی کرنا سنت کو بدعت اور مستحب کو واجب کرنے کا باعث بنے گا.

جب کچھ لوگ ایسا کریں گے تو یہ اختلاف اور تفرقہ کا باعث بنے گا.

دیکھیں: الفتاوی الکبری (2/43-44).

واللہ اعلم.